احباب اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے جذب کرنے کیلئے روزانہ تسبیح و تحمید کے علاوہ کثرت سے استغفار کیا کریں

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۸؍جون ۱۹۶۸ء بمقام مسجد احمدیہ مری)

☆ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کا تذکرہ۔

☆ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات سے فیوض حاصل کرنا اور اللہ تعالیٰ سے قرب کا تعلق پیدا کرنا ضروری ہے۔

☆ القیوم کی صفت سے فیض حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے استغفار کا حکم دیا ہے۔

☆ تمام کے تمام مرد، خواتین اور بچے معین تعداد میں ضرور استغفار کریں۔

☆ معین تعداد سے زیادہ استغفار کرنے کی کوئی حد بندی نہیں۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کے بارے میں انسانوں کو جو تفصیلات بتائی گئی ہیں قرآن کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی ان تمام صفات سے فیوض حاصل کرنا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ قرب کا تعلق پیدا کرنا ضروری ہے۔

حضور نے صفات الٰہی میں سے **الحی** اور **القیوم** کی صفات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ **القیوم** کی صفت سے فیض حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے استغفار کا حکم دیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ استغفار کے یہی معنی نہیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ کمزوریوں اور گناہوں کو معاف کر دے اور انسان اس کے لئے دعائیں کرے بلکہ استغفار کے اصل پہلے معنی یہی ہیں کہ جتنی بھی بشری کمزوریاں کسی بھی مرحلہ پر ان کا صدور نہ ہو وہ استغفار ہے جس کا حکم انبیاء کو بھی ہے اور جس کے نتیجہ میں ان کو خصوصیت حاصل ہوتی ہے اور سب سے زیادہ اور سب سے بڑھ کر معصوم ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جنہیں پھر شفاعت کا مقام بھی حاصل ہوا۔

حضور نے فرمایا ہماری جماعت کے ذمہ تمام دنیا میں اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنا ہے۔ اتنی بڑی ذمہ داری کو ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہماری تمام بشری کمزوریاں اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی چادر کے نیچے دبی رہیں اور ان کا ظہور نہ ہو اس فرض کے لئے ضروری ہے کہ جماعت کے تمام مرد اور تمام خواتین جن کی عمر ۲۵ سال سے اوپر ہے وہ دن میں کم سے کم سَو بار جن کی عمر ۲۵ سال اور ۱۵ سال سے درمیان ہے وہ دن میں ۳۳ بار جن کی عمر ۱۵ سے ۷ سال کے درمیان ہے وہ دن میں گیارہ بار اور جھوٹے بچے جن کی عمر سات سال سے کم ہے وہ روزانہ کم از کم تین بار استغفار کیا کریں۔

حضور نے فرمایا استغفار سے متعلق قرآن مجید میں مختلف دعائیہ آیات ہیں۔ نیز استغفار کی ایک دعا یہ بھی ہے۔ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ** احباب کو ایسی آیتوں اور اس دعا کا ورد

کر کے زیادہ سے زیادہ استغفار کرنا چاہئے۔

حضور نے فرمایا کسی شخص کے دل میں یہ خیال آ سکتا ہے کہ استغفار کے لئے یہ تعداد کیوں معین کی گئی ہے یہ خیال کم علمی کی بنا پر ہے اس سے مراد یہی ہے کہ کم از کم اس قدر تعداد میں ضرور استغفار کیا جائے ورنہ زیادہ سے زیادہ کوئی حد بند نہیں۔

(الفضل ۲؍جولائی ۱۹۶۸ء صفحہ ۱)

☆......☆......☆